

سائنس
کی
پیشکش



موسیقی:
لالہ محمد اقبال

ہدایتکار:
قمر زیدی

فہماز:
مولانا ہسپی

سپنس کے شہنشاہ اپنے صفحے کا

دھپالہ

رنگین

سائنس کی دھماکہ خیز جاسوسی پیشکش
ایشیا کے سب سے بڑے جاسوسی ناول نگار ابن صفی کا

دھماکہ

زنگین

فلم ساز مولانا ہپی	ہدایت کار قمر زیدی	مصنف ابن صفی	نغمہ نگار میر تقی میر (مرحوم) سرور بارہ بنگوی ابن صفی ولیم شیکسپیر	موسیقی لال محمد اقبال
-----------------------	-----------------------	-----------------	--	--------------------------

سازے: رحمان۔ شبیم۔ لہری۔ مولانا ہپی۔ قربان جیلانی، نینی، لوسی

اور ایک نیا خوب روچہ جاوید اقبال

پلے بیک: حبیب ولی محمد، رونا لیلی، شہناز بیگم، سلیم شہزاد

تدوین: ظہیر ہدی
فوٹو گرافی: رشید چودھری۔ مدن اور شفق مرزا
عملہ کیمیائی: تصویر احمد

تصویر آرٹس ریلیز۔ کراچی۔ فون نمبر: ۲۱۴۱۰۷

ایشیا کے سب سے بڑے جاسوسی ناول نگار ابن صفی کے

دھماکہ

رنگین

”دھماکہ“ کی مختصر کہانی

ایشیا کے عظیم ترین جاسوسی ناول نگار ابن صفی کی کہانی پر مبنی فلم ”دھماکہ“ نہایت پُر اسرار اور چونکا دینے والے ڈرامائی واقعات سے بھر پور ایک ایسی عظیم تصویر ہے جو فلم بینوں کے دلوں میں احساسِ فرض اور جذبہٴ حب الوطنی کو بھی اُجاگر کرتی ہے۔

انتہائی مختصر طور پر یہ کہانی یوں بیان کی جاسکتی ہے:

”خادر جمال (رحمان) ایک غیر ملکی ایجنٹ ہے۔ وہ اپنے کارندوں کے توسط سے ملک کی اہم شخصیتوں کو پہلے تو اپنے دامِ تزویر میں لاتا اور پھر انہیں بلیک میل کرتا ہے تاکہ اُن سے ایسے نقشے اور راز حاصل کر سکے جن سے باخبر ہونے کے بعد دشمن ہمارے ملک و قوم کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں خادر جمال کا ایک کارندہ راشد (حیف) جو اکثر و بیشتر ایک غیر ملکی رطکی کے ساتھ گھومتا ہے۔ انسپکٹر نجی (انور) کی نگاہوں میں آجاتا ہے راشد کی حرکات و سکنات نجی کو کچھ مشکوک سی محسوس ہوتی ہیں۔ وہ راشد کا پیچھا کرتا ہے مگر اس سے پیشتر کہ وہ راشد سے کوئی پوچھ گچھ کرے، راشد کے ہاتھوں میں ایک بلی دھماکہ کے ساتھ پھٹتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔ اب نجی راشد کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی غرض سے غیر ملکی رطکی ٹوسی (شرے) کی رہائش گاہ پر پہنچتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اُسے بھی تھوڑی دیر پہلے موت کی میٹھی نیند سلا دیا گیا ہے۔

قتل کی یہ پُر اسرار وارداتیں پولیس کے لئے ایک معتمہ بن جاتی ہیں اور جب کافی تشریح کے باوجود

کوئی سٹراغ نہیں ملتا تو یہ کیسے سیکرٹ سروس کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

سیکرٹ سروس کا سربراہ ایکسٹرا ان ڈارڈاٹوں کا کھوج لگانے کے لئے ظفر الملک اور جمین کو مامور کرتا ہے۔ یہ دونوں بڑی دشواریوں اور عجیب سے چونکا دینے والے ڈرامائی واقعات سے دوچار ہوتے ہوئے صبحیہ تک جا پہنچتے ہیں جو ڈپٹی سکرٹری کے اعلیٰ عہدے پر فائز باپ کی بیٹی اور محکمہ انہار کے ایک انجینئر قدرت اللہ کی منگیتر ہے۔ اب اسے قدرت کی ستم ظریفی ہی کہتے کہ قدرت اللہ صبحیہ سے جتنی محبت کرتا ہے، وہ اسی سے اتنی ہی نفرت کرتی ہے اور اپنا دل ظفر الملک کو دے بیٹھتی ہے۔

محبت اور نفرت کی اس جنگ میں قدرت اللہ کسی طرح بھی اپنی ہار قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتا بلکہ ہر قیمت پر صبحیہ کو اپنا ناچاہتا ہے اور اس مقصد کے حصول کی خاطر اپنے فرض سے منہ موڑ کر ملک و قوم سے غداری پر تیار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب خاور جمال اُسے نہری نقشے فراہم کرنے کے لئے کہتا ہے تو وہ یہ شرط عائد کرتا ہے کہ اگر کسی طرح صبحیہ اُس تک پہنچا دی جائے تو وہ مطلوبہ نقشے خاور جمال کے حوالے کر دے گا۔ آخری معرکے کے بعد صبحیہ کو چھڑایا جاتا ہے اور ملک دشمن افراد گرفتار ہو جاتے ہیں۔

•••••

ظاہر ہے کہ اس مختصر سے خلاصے میں نہ ظفر الملک کی کردار نگاری پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے جو ہمیشہ جان ہتھیلی پر لئے پھرتا ہے اور نہ ہی جمین کے کردار پر جو قہقہوں کا ضامن ہے۔ یہی حال دوسرے کرداروں کا بھی ہے جنہیں آپ ابن صفی کی کتابوں سے تو خوب جانتے ہیں لیکن ”دھماکہ“ میں پہلی بار پردہ سیمیں پر دکھیں گے۔

گانا نمبر

شاعر: ابن صفی

گلوکار: حبیب ولی محمد

راہ طلب میں کون کسی کا اپنے بھی بیگانے ہیں
چاند سے مکھڑے رشکِ غزالہ سب جانے پہچانے ہیں
راہ طلب میں

تہنائی سی تہنائی ہے کیسے کہیں کیسے سمجھائیں
چشمِ لہو رخسار کی تہہ میں رُوحوں کے ویرانے ہیں
راہ طلب میں

اُفتِ تلاشِ حُسنِ حقیقت کس جا بھڑیں جائیں کہاں
صحرا چمن میں پھول کھلے ہیں صحرا میں ویرانے ہیں
راہ طلب میں

بالاخر تھک ہار کے یارو ہم نے بھی تسلیم کیا
اپنی ذات سے عشق ہے سچا باقی سب ^{افسوس} بیگانے ہیں
راہ طلب میں

راہ طلب میں کون کسی کا اپنے بھی بیگانے ہیں
چاند سے مکھڑے رشکِ غزالہ سب جانے پہچانے ہیں

گانا نمبر ۲

گلوکارہ: رونا یسائی

شاعر: ابن صفی

میں کسے ڈھونڈھتی، میں کسے چکاہتی
تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر

کتنی دیران ہوتی میری زندگی
تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر

اب تلک منظر تھی تمہاری ہی میں دوستی کی قسم
زندگی میں نہ ہوتی کوئی دلکشی

تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر

لمحہ لمحہ بہت کیف آگئیں ہے کیف ہی کی قسم
میری آنکھوں میں ہوتی نہ یہ بے خودی
تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر

میں کسے ڈھونڈھتی، میں کسی چاہتی

تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر، تم نہ ملے اگر

گانا نمبر ۳

گلوکارہ رونا لیلیٰ

شاعر، سرور بارہنگوی

ہوں - ہوں - ہوں - لا - لا - لا - لا - لا - لا
یہ بتیاب موجیں صدا دے رہی ہیں
کہاں تک چلو گے کنارے کنارے

یہ بتیاب

گلے مل کے مجھ سے ہوا جھومتی ہے
ہر اک موج میرے قدم چومتی ہے
مگر زندگی میں سکون ہے نہ ہلچل
یہ بتیاب -

نہ جانے رٹکپن کہاں کھو گیا ہے
کہ انگریز ایتوں سے بدن ٹوٹتا ہے
یہ جی چاہتا ہے نکل کر کہیں سے
کوئی تو صدا دے کوئی تو پکارے

یہ بتیاب

گانا نمبر ۸

گلوکارہ : شہناز بیگم

شاعر : سرور بارہ بکری

اُڑتی ہوئی چلی رے چلی پتنگ لہراتی ہوئی
اے ہے کوئی دل والا جو آ کے پیچ رٹائے
میں کتنی سے کاٹ دونگی، میں ہتھی سے کاٹ دوں گی
اُڑتی ہوئی چلی رے

پشاور سے پتنگ منگائی لاہور سے مانجھا
ان دونوں کا بندھن ایسا ہے جیسے ہیرا بجھا
اک بندھن کو توڑنے والا ہے کوئی تو آئے
میں ہتھے سے کاٹ دونگی، میں کتنی سے کاٹ دونگی
اُڑتی ہوئی چلی رے

کرنوں کی بہاریں چھولیں سورج کو لپچائیں
پورب کچھیم، اتر دکھن ہر سمت ہم جائیں
جو بھی اس کے سامنے آئے پیچ کے نہ کوئی جائے
اُڑتی ہوئی چلی رے

گانا نمبر ۵

گلوکار: سلیم شہزاد

شاعر: میر تقی میر (مرحوم)

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوانے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

عہدِ جوانی رو رو کاٹا، پیری نے لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے، صبح ہوئی آرام کیا

ناحق ہم مجبوروں پر تہمت ہے مختاری کی
جو چاہیں سو آپ کریں ہیں، ہم کو عبت بد نام کیا

میر کے دین و مذہب کو کیا پوچھتے ہوئے پاروان نے تو
قشقہ کھینچا، ڈیر میں بیٹھا کب کا ترک اسلام کیا

گانا نمبر ۶

گلوکار: سلیم شہزاد

شاعر: ابن صفی

دھنیا پودینہ
آر دی ہے یہ سنڈر سی
گو بھی ہے متواری سی

دھنیا پودینہ
آر دی ہے یہ سنڈر سی
گو بھی ہے متواری سی

لال ٹماٹر چم چم کرتے
لوکی بھولی بھالی سی

دھنیا پودینہ
آر دی ہے یہ سنڈر سی
گو بھی ہے متواری سی

بھنڈی ہے یہ کہاں اُگی تھی
آتا پتا معلوم نہیں ابھی
دھنیا پودینہ

SONG - 7

Poet : Willim Shakespeare

Play Back : Saleem Shahzad

*Come away come away Death;
And in sad Cyprus let me be laid
Fly away Fly away Breath.
I am Slain by a fair Cruel maid*

سائنس کی دھماکہ خیز جاسوسی پیشکش
ایشیا کے سب سے بڑے جاسوسی ناول نگار اپنے صنفی کا

دھماکہ

زنگین

فلم ساز مولانا ہتھی	ہدایت کار قمر زیدی	مصنف ابن صنفی	نغمہ نگار میر تقی میر (مرحوم) سرور بارہ بنگوی ابن صنفی ولیم شیکسپیر	موسیقی لال محمد اقبال
------------------------	-----------------------	------------------	---	--------------------------

سارے، رحمان، شبیم، لہری، مولانا ہتھی، قربان جیلانی، بینی، لوسی

اور ایک نیا خوب روچہ جاوید اقبال

پلے بیک: حبیب ولی محمد، رونا ایلی، شہناز بیگم، سلیم شہزاد

تدوین: ظہیر مہدی
فوٹو گرافی: رشید چودھری - مدن اور شفق مرزا
عمل کیمائی: تصویر احمد

تصویر آرٹس ریلیز - کراچی - فون نمبر: ۲۱۴۱۰۷